

بنیادی ہندوستانی

[از مولوی محمد اجمل خاں ایم اے]

ہندوستان بہت بڑا ملک ہے ، اسی لیے اُس کے الگ الگ حصوں میں بہت سی بولیاں اور زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جس حصے ایک دوسرے سے قریب ہیں ، وہاں کے رہنے والے کسی حد تک ایک دوسرے کی بولی سمجھ لیتے ہیں۔ لیکن دور دور کے رہنے والے ایک دوسرے کی بات چیت بالکل نہیں سمجھتے۔ یہاں تک کہ ، کچھ مقاموں پر تو یہ حال ہے کہ ایک ہی زبان جغرافیائی رکاوٹوں کی وجہ سے کئی کئی بولیوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ بولنے کا طریقہ بدل گیا ہے ، اور کہیں کہیں گرامر یہ زبان کا ڈھانچا بھی دوسری طرح کا ہو گیا ہے۔

ہندوستان نے پشتو کو ”پشاور پشتو“ اور ”یوسف زئی پشتو“ میں تقسیم کر دیا ہے۔ اور پُرانی دکنی زبان کو ”تلمگ“ ، ”ملایم“ اور ”کنتری“ بنا دیا ہے۔ دریاؤں نے پنجابی کی کئی قسمیں کر دی ہیں ، اور ”بنگالی“ کو ”بورہی“ اور ”پچھمی بنگالی“ میں بانٹ دیا ہے۔ اس کا یہ نتیجہ تھا کہ ایک ہی دیس کے رہنے والے ایک دوسرے کو الگ الگ دیسوں کے رہنے والے معلوم نہ کرتے۔ لیکن مہل ملاپ اور اتفاق کے لیے ہمیں ”ہندوستانی“

نے بچا لیا۔ اور اس ملک کی میٹھی بولی اور ”کلچر“ نے پورے ہندوستان پر سکھ جما دیا۔

ہمالیا کے دھکین میں، گنگا اور جمنا کے پانیوں سے جو سببان بھرا بھرا ہو رہا ہے، وہی منجھہ دیس یا ہندوستان کا درمیانی ملک ہے۔ پرانے زمانے میں رام اور کرشن کی تعلیم یہیں سے ہندوستان کے کونے کونے تک پہنچتی تھی۔ اور سندسکرت کے بعد اس دیس کی بولیاں اودھی اور برج بھی مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ بھر جگہ پہنچ گئیں۔ قریب قریب ہزار سال سے عربی، فارسی، ترکی اور پشتو بولنے والے مسلمان یہی ہندوستان آنے جانے لگے اور اُن میں سے بہت سے یہاں رہ پڑے۔ اُس کا یہ نتیجہ ہوا کہ برج، کھڑی بولی اور اودھی سے نہ صرف فارسی عربی ترکی کے لفظ آئے، بلکہ ہندوستان کی دوسری بولیوں، جیسے پشتو، گجراتی، مرہٹی، دکنی، اور بنگالی بولیوں سے بھی لفظوں اور ”متھاوردوں“ کا (پھیلنے والے) یا خاص معنی جب کہی لفظ مل کر بناتے ہیں) لین دین ہونے لگا۔ اور کھڑی بولی کی گرامر (زبان کے قواعد) اور بولنے کے طریقے (تنط) بھی بنیادوں بن گئے۔ زبان ہندوستان کے شہر شہر میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اور ہندوستان کے باہر بھی اُن ملکوں میں سمجھی جاتی ہے جہاں ہندوستانی آپے تجارتی یا مذہبی کاموں کے لیے آئے جاتے رہتے ہیں۔

”بغیادی ہندوستانی“ اسی عام ہندوستانی سے نفاس کھیتی ہے۔ کافی سوچنے سمجھنے اور دینی سال کی محنت کے بعد

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو چنا گیا ہے۔ ان سسزوں اور ان کے
 ”معاوروں“ سے پندرہ بیس ہزار ہندستانی لفظوں کا کام چا
 سکتا ہے

لفظوں کی ترتیب | زبانوں کے جاننے والے بتاتے ہیں کہ آدمی نے
 جب بولنا شروع کیا تو پہلے ”نام“ Nouns
 بنے۔ اُس کے بعد صفتیں اور آپس کا رشتہ بتانے والے بول بنے
 اسی لیے ہم نے لفظوں کی ترتیب میں پہلے وہ نام دیے ہیں جن کی
 تصویریں آسانی سے بن سکتی ہیں۔ اُس کے بعد عام ناموں کی
 فہرست ہے۔ جن ناموں سے ”کام“ (Verbs) بن جاتے ہیں اُن کے
 آئے بریکٹوں کے اندر (نا) لکھ دیا گیا ہے، لیکن جو نام بریکٹوں
 میں ہیں وہ ”کاموں“ یا صفتوں سے بنے ہیں۔

ساموں کے بعد صفتیں ہیں۔ بہت سی صفتیں ایسی ہیں
 جن کی مخالف صفتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ اِس لیے انہیں
 بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اِس سے برعکس والوں کو مخالف صفت
 تقونذتے میں مدد ملے گی۔

اِس کے بعد کاموں (Verbs) کی فہرست ہے۔ اور سب کے
 بعد وہ لفظ ہیں جو زمانہ، جگہ، اشارے اور دوسرے رشتوں کو
 بتاتے ہیں۔

بنیادی کتابوں سے یہ سب لفظ سکھائے جا سکتے ہیں۔
 عام کتابوں میں بار بار استعمال کر کے اِن کو زبانی یاد کیا جا
 سکتا ہے۔ پھر عام ہندستانی کا سیکنا بہت ہی آسان ہو جاتا

ہے۔ ہر ہندستانی ۵۵ بنیادی ہندستانی ۴۴ کو تین چار ہفتوں کے اندر اندر سیکھ سکتا ہے اور دوسرے ملکوں کے رہنے والے اگر چاہیں تو چھ سات ہفتوں میں بنیادی زبان میں بولنا اور لکھنا سیکھ سکتے ہیں۔

[نوٹ :- ہندستانی کے بہت سے لفظ یورپ کی زبانوں میں اور یورپ کی زبانوں کے ہندستانی میں مل جل گئے ہیں : ایسے لفظوں کے سامنے (E) بنا دیا گیا ہے]

بنیادی لفظوں کی فہرست

تصویر والے نام		
(E) بٹن	انگوٹھا	(لمبا الف)
بڑن	انگوٹھی	آئینہ
(E) برش	اونٹ	آستین
(E) بڑیک	اینٹ	آفس ()
بستہ	(ب)	آلو
بطخ	بادام	آم
بکرا	بادل	(چھوٹا الف)
(E) بکس	بازو	اخروت
بلی	باغ	الہادی (ا)
(E) بندر (گا)	بال	امروہ
بندوق	بالٹی	انجن
(E) بوتل	بانہم	انگلی
بوت (E) ناو	بٹی	انگور

ټټک (E)	پهل (نا)	بوټ (E) جوتا
ټوپي	پهول (نا)	بونډ
ټوکړا	پيال	بهيټ
ټهډي	پيت	بهيټنس
(ج)	پيټه	بيچ
جال	پيچ	(پ)
جوړ	پير	پاجامه (E)
جوتا	پيو	پارسل (E)
جهاز	پيسانه	پاکټ (E)
جهازو	(ت)	پال (نا)
جهنډا	تار	پان
جهو"	تارا	پاور
جيب	تاگا	پايه
(چ)	تالا	پتا
(چارپائي)	تخت	پټها
چاقو	تختا	پر
چاند	ترازو	پل
چزيا	تصوير	پليټ (E)
چسچا	تنا	پمپ (E)
چولها	تغور	بن (E)
چوها	تهال	پنسل (نا)
چهره	تهپه	پنکها
چهنائي	(ت)	پهيا
چهنټ	تانگ (نا)	پهاورا

سورج	ديوار	چپٽري
سيپ	ديا	چها
سيٽي	(ڌ)	چپٽري
سيلنگ	ڌنڌا	چپونڌا
سيلر	(ڊ)	(ح)
سيني	ڊاه	حقه
(ش)	ڊسا	(خ)
شاخ	ڊسٽر	خربوزه
شلف (E)	ڊگ	خوباني
شهر	ڊوٽي	د
شيشا	ڊيل (ڊا)	ڊانت
(ص)	(ڙ)	ڊائره
صراحي	ڙبان	ڊر
صندوق	ڙنجير	ڊراز
(ط)	ڙيور	ڊرانتق
طوطا	(ڙس)	ڊرخت
(غ)	ڙاڙي	ڊروازہ
(غسل خانہ)	ڙائپ	ڊفٽر
(ف)	ڙٽارا (L)	ڊکان
فت بال	ڙٽامپ (ڙا)	ڊل
فوج	ڙٽيشن (ڙا)	ڊم
(ق)	ڙر	ڊماغ
قلم	ڙرڪ	ڊوات
قميص	ڙوٽي	ڊهوتي

لوکا	کیک (E)	قینچی
لغافہ	کیل	(ک)
لکیر	کیلا	کارۃ (E)
لوٹا	کیمر (E)	کالر (ا)
لیمپوں (E)	(گ)	گان
(م)	گاری (E)	گانقا
مچھلی	گاوں	کیوتر
مربع	گائے	کعا
مرغا	گدا	کتاب
مسجد	گرجا	کدو
مکھی	گردن	کرتا
مندر	گلا	کشتی
منہر	گلاس (E)	کمان
مور	گھنٹا	(کمانی)
موزہ	گہر	کنچی
میخ	گھڑا	کنگھی
مہڑ	گھڑی	کوا
(ن)	گھنٹا	کواں
ناخن	گھوڑا	کوت (E)
ناونگی	گہر (ا)	ٹوا
ناک	(ل)	ڈھال
نالا	لائن (ا)	ڈھوکھی
نقشا	لپ	نیٹلی (E)
نل	لباس	لیڑا

اندهيرو	آگا	(و)
انتظار	آله	ودق
انصاف	آمدني	(ه)
إنعام	آندهي	هاتهم
إنكار	آنسو	هتوڙا
اُون	آواز	هڏي
(ب)		هڪ (E)
باپ	(چھوٽا الف)	هل
بات	أبال (نا)	هونٽ
باجا	أٿار (نا)	
بارش	إتفاق	عام نام
بازار (L)	اثر	(لمبا الف)
باوڇي	أجالا	آب
بچاو	اچمپها	آبرو
(بچت)	(اخبار)	آپريشن (E)
بچا	ادب	آٿا
بھٽ	أدهار	آداب
(بدلا)	(اُڙان)	آدمي
(بدلي)	اسڪول	آدام
بدن	اشارا	آڙ (نا)
برس	إشتهار	(آزادي)
برف	اسپتال (L)	آزمائش
بستر	افسوس	آس
(بکري)	اقرار	آسان
بگاز (نا)	امن	آگ

جان	اچڻي (E)	حصہ
(جانورا)	(چوهاڙو)	حفاظت
جرم	(چوهائي)	حق
جزيرة	چڪر	حکم
جستا	چلن	حکومت
جسم	چمرا	حملہ
جنگلي	چمک (نا)	حواس
جگر	چنا	(خ)
(جلن)	چنڊاڙو	خاصيت
جمع	چوٽ	خاطر
	چوٽي	
جنس	چوڪھٽ	خاک
جلگ	چهاپ (نا)	خانه
جنگل	چھال	خاندان
جو	چھلڪا	خواہش
جواب	چھوت	خبر
جوان	چھيد (نا)	ختم
جوت (نا)	چھينڪ (نا)	خدا
جور (نا)	چيخ	خدمت
جوش	چيز	خرچ
جي (نا)	(ج)	خرید (نا)
جيت (نا)	حال	خزان
(چ)	حد	خط
(چال)	حرف	خوراک
چاه (نا)	حرکت	(خوشي)
چاندي	حس	خون
چاواڻ	حساب	خيال

داز	دهات	(د)
داگ	دهرم	دال
دانگا	دهکا	دام
دانپ	(دهلاتي)	دانه
دای	دهن	دائره
دجھان	دهوان	(دباو)
دخ	(دهوبی)	درجہ
دسم	دهیان	درخواست
دسید (نا)	دیس	درد
دشقه	دین	دریا
دقم	دیہات	دریافت
دکارہ (نا)	(د)	دشمن
دکاو	دال (نا)	دکن
(دکاوت)	دَر (نا)	دکھ
دنج	دور	دکھاوا
دنگ	دھانچا	دلایل
دواج	دھیر	دم
دوح	(ذ)	دین
دوڑ	ذات	دنہا
دوشنی	ذکر	دوا
دوک (نا)	ذلت	دوپٹا
دوئی	ذمہ	دوپہر
دیت	(د)	دودھ
دیشم	رات	دوڑ (نا)
(ذ)	راج	دوست
دخم	راجا	دولت

زمانه	سمندر	صبح
زمین	سوار	صفت
زندگی	سوال	صفحه
زور	سوت	صورت
زهر	سوچ (نا)	(ض)
(س)	سوسائٹی (E)	ضرورت
سامنا	سونا	(ط)
سانس	(ش)	طب
سائنس	شہ 'دی	طرف
سایہ	شخص	طریقہ
سبب	شرارت	طے
سبزی	شرافت	(ظ)
سبق	شرم (آنا)	ظلم
سبھا	شروع	(ع)
سچ	شعر	عزت
سزا	شعلہ	عزیز
سطح	شک	عقل
سفر	شکایت	عقیدہ
(سکت)	شکر	علم
سکوتی (E)	شکریہ	عمارت
سکند	شکل	عمر
سلام	شمال	عمل
سلامتی	شور	عمود
(سلائی)	شوربا	(غ)
ساج	(ص)	غسل
سمجھ (نا)	صابن	قصہ

کھانسی	کالت (نا)	اف (ا)
(کھدائی)	کار	فاصلہ
(کھنچاوا)	کاربار	فائدہ
کھیل (نا)	کاغذ	فرش (E)
کھیت	کاگ (E)	فرمائش
(گ)	کام	فسانہ (E)
گانگھم (E)	کبڈی	فکر
گٹھلی	کپڑا	فن
گرفت (E)	(کٹائی)	فہرست
گروہ (E)	(کرتوت)	فیصلہ
گڑھا	کرن	(ق)
گذر	(کرنی)	قابو
گلا	کسان	قاعدہ
گنتی	(کشش)	قانون
گورنمنٹ (E)	کف (E)	قبضہ
گوشت	(کمائی)	قدرت
(گھاتا)	کمپنی (E)	قدم
گھاس	کمر	قرض
گھن	کمیٹی (E)	قسم
گھی	کنارا	قسم
گھیر (نا)	کنڈا	قوم
گیٹ	کوٹھا	قید
گیہوں	کوشش	(قیدخانہ)
(ل)	کوٹلا	قیمت
لاکھ	(کھانی)	(ک)
(لاگ)	(کھاوت)	کاپی (E)

ملنشی	محصول	(لاگت)
منظر	مدد	لچک (نا)
موافق	مذاق	لوائی
موت	مذهب	لست (E)
موج	مربا	لکڑی
موز (نا)	مد	لگاؤ
موسم (E)	مزن	(لکاوت)
موقع	مروت	(لگن)
موم	مزا	لو
مہر	مزاج	لوگ
مہینا	مزدور	لویا
میٹنگ ()	مشوق	لہر (آنا)
میدان	مشین (E)	لیٹی
(میل)	مطلب	(م)
میل (E)	معدہ	مادہ (E)
مینیجر (E)	مغرب	مار (نا)
(ن)	مفت	مال
ناپ (نا)	مقدار	(مالا)
ناچ (نا)	مقابلہ	مار
(ناوی) (ص)	مقام	مالک
نام (E)	مکین	مانگ (نا)
نتیجہ	منک	مٹھائی
نشر	ملکیت	مٹی
نچوڑ (نا)	من (نا)	مثال
ندی	مفت (E)	مجلس
نشان (L)	مغزل	محببت

آئینا	(ه)	نشست
امیر - عرب	هار	نظام
اونچا - نیچا	عاضم	نظر
(ب)	هتیار	نظم
باریک - موٹا	هتھی	نفرت
باطنی - ظاہری	هستی	نفع
باقی - فانی	هفتہ	نقش
بایں - دایں	هت	نقصان
بد - خوش	هنسی	نقطہ
برآ - جہا	هوا	نقل
برابر	هوش	کمال (نا)
بڑا	(ی)	نمائندہ
بس	یاد	نمبر (B)
بہاری - ہلکا	یاد	نسک
بہرا - خالی	یقین	نوت (D)
بیلا - بوڑ		نوک
بے عقل - عقلمند	صفتیں	نوکر
بیمار		نہان (آ)
(ب)	(الف)	نہند
باس - دور	آجلا - میلا	(و)
بتلا - موٹا ، بڑھا	آزاد - غلام	واقعہ
پراہا - نیا	آسان - مشکل	وجہ
پہلا - پیچھلا	آسانی	وزن
پور - کھنور	اچھا - برا	وطن
پوشیدہ - علانیہ	ادھورا - پورا	وفا
پھنا	اصلی - نقلی	وقت

سخت - نرم	خاکی (E)	پیارا
سرخ	خالص	پیدا (ظاهر)
سست - تیز	خالی - بهرا	(ت)
سستنا - مهلتا	خاموش	تاریک (E) - روشن
سفید - کالا	خراب - اچھا	تر - خشک
سلامت	خشک - تر	ترچھا - سیدھا
سنجیدہ	خنیہ - علانیہ	تنگ - ڈھیلا
سیاہ	خوب - تھوڑا	تھوڑا - بہت
سیدھا	خوش	تیز - سست
(ص)	(د)	(ت)
صاف - میلا	دایاں - بایاں	تھنڈا - گرم
صحیح - غلط	دبلا - موٹا	تھوس
(ض)	دلیر	تھپک - غلط
ضروری	دوبارا	تھوڑا - سیدھا
(ط)	دور - نزدیک	(ج)
(طبی)	(د)	چدا - ملا
طبعی	دھلوان - برابر	جلدی
(ظ)	ڈھیلا - تڈگ	(ج)
ظاہر - باطن	(د)	چپ
(ع)	روشن - تاریک	چپٹا
عام - خاص	(ز)	چکنا - کھردرا
عجیب	زرد	چوڑا - لمبا
عقلمند - (بے عقل)	(س)	چوکور - مربع
علانیہ - خفیہ	ساد	چھوٹا - بڑا
(غ)	سب - کچھ	(خ)
غریب - امیر	سبز	خاص - عام

(م)	مادہ - نر	شلام - آزاد
(م)	مخالف - موافق	خلط - صحیح
(م)	مشکل - آسان	(ف)
(م)	مضبوط - (کمزور)	فانی - باقی
(م)	معمولی	(ق)
(م)	ممکن	قابل
(م)	موافق - مخالف	قریب - دور
(م)	موت - دہل	(ک)
(م)	مہربان	کافی
(م)	مہلتا - سستا	کالا - سفید
(م)	میٹھا	کچھ
(م)	میلا - اجلا - صاف	کڑوا
(ن)		کل - کچھ
(ن)	نارنجی	کم - زیادہ
(ن)	نازک	کمزور - مضبوط
(ن)	نجی	کنوارا - (بیاہا)
(ن)	(نڈر)	کھٹا
(ن)	نر - مادہ	کھرا - کھوٹا
(ن)	نرم - سخت	کھلا - بند
(ن)	نزدیک - دور	کھوٹا - کھرا
(ن)	نقلی - اصلی	(گ)
(ن)	نو - پرانا	گڑھا - پتلا
(ن)	نیا - پرانا	گرم - سرد
(ن)	نیچا - اونچا	گول
(ن)	نیلا	(ل)
(ن)		لال
(ن)		لسبا
(ز)	ہوا	
(ز)	ہلکا - بھاری	
(ز)	وہ لفظ جن سے کام	
(ز)	معلوم ہوتے ہیں	
(الف)		
(الف)	آزماں	
(الف)	آنا	
(الف)	ایلنا	
(الف)	اُترنا	
(الف)	اُٹھنا	
(الف)	اُچھلنا	
(الف)	اُڑنا	
(ب)		
(ب)	بانٹنا	
(ب)	بتانا	
(ب)	بجنا	
(ب)	بچنا	
(ب)	بدلنا	
(ب)	بڑھنا	
(ب)	بٹنا	
(ب)	بولنا	
(ب)	بونا	
(ب)	بھاگنا	
(ب)	بھرنا	
(ب)	بھیجننا	

سیکھنا	جاننا	بھیگنا
سیغا	جگنا	بیٹھنا
(ش)	جلنا	بیچنا
شرمانا	جسنا	(پ)
(ک)	جھکنا	پانا
کاٹنا	جینا	پرنا
کاٹنا	(چ)	پرھنا
کچلنا	چڑھنا	پکڑنا
کرنا	چکنا	پکنا
کمانا	چلنا	پلٹنا
کہنا	چھوٹنا	پھٹنا
کہانا	چھوڑنا	پھرنا
کہلنا	چھونا	پھیکننا
کہودنا	چھیٹنا	پھیلنا
کہونا	(د)	پیسنا
کھینچنا	رکنا	پینا
(گ)	رکھنا	(ت)
گانا	رونا	توڑنا
گرننا	رھنا	تولنا
گڈنا	(س)	تیرنا
گھٹنا	سکنا	(ث)
(ل)	سمجھنا	ٹانکنا
لانا	سننا	ٹوٹنا
لڑنا	سوچنا	تھیرنا
لکنا	سوننا	(ج)
لیٹنا	سہنا	جانا
لینا		

(م)	اِتنا	(پ)
ماننا	(اِتنا سا)	یار
مونا	اُتنا	بارے میں
ملنا	(اُتنا سا)	باوجود
ملنا	اچانک	باہر
(ن)	اِدھر اُدھر	بس
نہانا (غسل کرنا)	اِس	بعد
زمانہ ، جگہ بتانے والے	(اِس لیے)	بالکل
اور ملانے والے حرف ،	اِسے	بلکہ
اور اشارے وغیرہ	اُس	بہر حال
	اُسے	بہر
الف	اَف	بھی
اَب	(اکیلے)	بے
اَج	اگر	بیچ
(اچ کل)	اِدے	(پ)
اُخر	اَلبتہ	پار
اُس پاس	اِن	پر
اُنکے	اُن	پرسوں
اُو	اُندر	پہ
اُھا	اِنھیں	بہر
اُیا	اُنھیں	پیچھے
(اُنے دن)	اوپر	(ت)
اَب	اود	سب
اَب بھی (ابھی)	اے	فک
اِینا	ایسا	

(ف)	(خ)	تو
فوراً	اخاص کر	تم
(ک)	خود	تمہارا
کا	(د)	تمہیں
کب	دار	تیرا
(کبھی)	(ذ)	(ج)
کتنا	ذرا	جب
کچھ	(د)	جتنا
کدھر	دے	جدھر
کر (کے)	(س)	جس
کس	سا	جسے
کسی	سوائے	جن
کن	سہی	جنہیں
کو	سے	جو
کون	(ش)	جون
کوئی	شائد	(جوں ہی)
کہ	(ص)	جون کا توں
کہاں	صرف	جہاں
کہیں	(ض)	جی
کیا	ضرور	جیسا
کیسا	(ط)	(چ)
کیوں	طرح	چاہ
(کیوں کر)	طرف	چوں کہ
(ل)	(ع)	ح
لہذا	علاوہ	حضور

ہمارا	(نہیں تو)	لیے
ہمیشہ	(و)	لیکن
ہمیں	واسطے	م
ہی	والا	مارے
(ی)	واہ	متجھ
یا	وو (وہ)	مجھے
یعنی	وہاں	مگر
یوں	وہیں	میرا
(یوں ہی)	ویسا	میں
یہ (ے)	(ے)	میں
یہاں	ہاں	(ن)
یہی	ہر	نا
یہیں	ہم	نہ
ے یہ		نہیں

ناپ ، تول ، گنتی ، سکے اور جفتی

ان بنیادی لفظوں کے ساتھ ساتھ اور بہت سے لفظ ہیں جو سیکھنے والے کو آسانی سے یاد ہو سکتے ہیں ۔ وہ یہ ہیں :—

ہندوستان میں ہر جگہ ناپنے کے قاعدے ناپ الگ الگ ہیں جب سے یورپ والے یہاں آنے جانے

لگے اور ہندوستان کی تجارت بڑھی ، ناپ تول میں یورپین اور انگریزی لفظ چل نکلے ۔ وہی بنیادی ہندوستانی میں بھی کام آسکتے ہیں ۔ زمین اور کھیتوں کی ناپ کے لیے بیگھا بسوا اور لمبائی ناپنے کے لیے اُنگل ، بالشت ، ہاتھ اور گز بھی کام میں آتا ہے ۔ پہنے والی چیزوں کی ناپ میں بھی یورپین ناپ ہی کا استعمال ہوتا ہے ۔

تول اسی طرح تولنے میں کہیں مقامی تول سے کام چلتا ہے اور ہمیں انگریزی تول استعمال ہونی ہے عام چلن تولہ ۔ چھٹانک پاو ، سیر ، پنسیری ، اور من کا ہے تولہ کا وزن ایک روپے کے برابر ہوتا ہے ۔ قیمتی چیزوں کے تولنے کے لیے دوسرے وزن ہیں ۔ جیسے چاول ، دہی ، ماشہ ، ۔

گنتی عام طریقے پر سارے ہندوستان میں گنتی ایک ہی ہے اگر اسے دو من (یا لیٹن) خط میں لکھیں تو سب سمجھ سکتے ہیں لیکن بولنے کا طریقہ ہر جگہ الگ ہے ۔ ہندوستانی طریقہ یہ ہے

ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ، چھ ، سات ، آٹھ ، نو ،
 دس - گیارہ ، بارہ ، تیرہ ، چودہ ، پندرہ ، سولہ ، سترہ ، اٹھارہ ،
 انیس ، بیس - اکیس ، بائیس ، اسی ، چوبیس ، پچیس ،
 چھیس ، ستائیس ، اٹھائیس ، اُن تیس ، تیس - اکتیس ،
 بتیس ، تینتیس ، چونتیس ، پینتیس ، چھتیس ، سینتیس ، اڑتیس ،
 اُن تالیس ، چالیس - اکتالیس ، بیالیس ، تینتالیس ، چوالیس ،
 پینتالیس ، چھیالیس ، سپتالیس ، اڑتالیس ، اُن چاس ، پچاس -
 اکتاون ، باون ، ترپن ، چوون ، پچپن ، چھپن ، ستاون ، اٹھاون ،
 اُن ستھ ، ساٹھ - اکتھ ، باستھ ، ترستھ ، چوستھ ، پیستھ ،
 چھیاستھ ، سرستھ ، اڑستھ ، اُنھتر ، ستر - اکتھتر ، بہتر ، تہتر ،
 چوہتر ، پچھتر ، چھیتر ، ستتر ، اٹھتر ، اُن ناسی ، اسی - اکتسی ،
 بیاسی ، تراسی ، چوراسی ، پچاسی ، چھیاسی ، ستاسی ، اٹھاسی ، نواسی ،
 نوے - اکتاوے ، بانوے ، ترانوے ، چورانوے ، پچانوے ، چھیانوے ،
 ستانوے ، اٹھانوے ، ننانوے ، سو - ہزار - دس ہزار - لاکھ - دس لاکھ
 (ملین - کروڑ - دس کروڑ -

سکے | ہندوستان میں (کرنسی) نوٹ اور دھاتوں کے سکے
 چلتے ہیں۔ سب سے چھوٹا تانبے کا سکہ پائی ہے۔
 تین پائی کا ایک پیسہ ، دو پیسوں کا ایک ادھنا ، جو نکل کا ہوتا
 ہے۔ اکتلی چار پیسے کی ہوتی ہے۔ چار پیسوں کو ایک آنہ
 کہتے ہیں۔ دونی میں دو آنے ، چونی میں چار آنے اور آٹھلی
 میں آٹھ آنے ملتے ہیں۔ دو آٹھلیوں کا ایک روپیہ ہوتا ہے
 یعنی ایک روپیہ سولہ آنے کا ہوتا ہے۔ کٹھنی نوٹ ایک روپے

دو روپے، پانچ روپے، دس روپے، سو روپے اور اُس سے زیادہ کے ہوتے ہیں۔

جنتری | عام طریقے پر انگریزی کلنڈر (جنتری)
 کا رواج ہے - وقت بھی انگریزی ہے - لیکن
 دنوں کے نام ہندستانی ہیں اور انگریزی مہینوں کے بولنے کا طریقہ
 بھی ہندستانی ہے - ہندستانی دن یہ ہیں: پیر، منگل، بدھ،
 جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار -

کل صوبائی لفظ

بنیادی ہندستانی کے سو میں ستر لفظ ہندستان کے
 ہر صوبے میں سمجھے جاتے ہیں - یہی نہیں بلکہ ہزاروں
 ہندستانی لفظ اور محاورے ہر صوبے میں بولے جاتے ہیں - اگر وہاں
 کے رہنے والے یہ جان لیں کہ ان لفظوں نے ’’بولنے کا ہندستانی
 طریقہ‘‘ کیا ہے، تو وہ بہت آسانی سے نہ صرف بنیادی بلکہ
 معمولی ہندستانی زبان کو سمجھ سکتے ہیں - ہم ایسے لفظوں
 کی فہرستیں جمع کر رہے ہیں

البتہ لکھی ہوئی کتابوں کے پڑھنے میں انہیں مشکل کا
 سامنا ہوگا - اِس لیے کہ ہر جگہ اُردو اور دیوناگری خطوں
 کا رواج نہیں ہے - لیکن لیکن خط ہر جگہ پھیلا ہوا ہے، اور

ہندستان کے باہر بھی یہی خط کام دیتا ہے۔ اس لیے اگر ہمارے عام کتابیں لیٹن خط میں چھپوا دی جائیں، تو ہندستان اور ہندستان سے باہر کے لوگ بہت جلد ہندستانی زبان پونے اور لکھنے لگیں۔

مثال کے لیے ہم ہندستان کی تین زبانوں کے کچھ کچھ لفظ نیچے لکھتے ہیں۔ اس سے معلوم ہو جائے گا کہ ہندستانی زبان ہندوستان کی دور دور کی بولیوں پر کس طرح قبضہ کیے ہوئے ہے۔ ہم تین زبانوں کو چنتے ہیں۔ (۱) پشتو، جو منجھ دیس سے بہت دور مغرب میں ہے (۲) بنگلہ، جو منجھ دیس سے اُنٹی ہی دور پورب میں بولی جاتی ہے (۳) تلنگی (یا تلگو) جو نہ صرف دراوڑ زبان ہے، بلکہ اپنے قریب کی بولیوں سے بھی بالکل الگ تھلگ ہے، اور دکھن میں بولی جاتی ہے۔

بنگلہ زبان کا ہندستانی سے گہرا رشتہ ہے۔ رسالہ اُردو (جنوری ۱۹۲۸ء) میں ہم اس پر بہت کچھ لکھ چکے ہیں۔ ہمارے درخواست پر ڈاکٹر پتھابی سیتا رمیہ، ممبر کانگرس ورکنگ کمیٹی نے بہت دنوں کی محنت کے بعد تلنگی زبان سے ہندستانی لفظ چن لیے تھے۔ اس کی ایک لمبی فہرست ہمارے پاس موجود ہے۔ جو بنیادی ڈکشنری (لفظ کی کتاب) کے پچھلے حصے میں ملا دی جائے گی۔

پشتو کے کچھ ہندستانی لفظ	زور - توپ - آزاد - چپٹی - خبر -
	مور (ماں) - برور (برادر) - نام - غوا -
(گائے - مرغ مکھ - منہ) کار - اے (ہے) - سور (سرخ) - سخر (خسر) -	

منڈ (مجھ، ہم) - قلم - دوات - دودھ (دو) - درے (تین) - انا، آتھہ -
 نہ (نو) - لس (دس) - سل (سو) - زر (ہزار) - لک - کروڑ - نوکر -
 بس (کافی) - زمکا (زمین) - قز (گولی چلانا) - دالان - بل قال
 (بالا، چلانا) - کول، کرنا - منل ماندا - پیچان ول (پہچاننا)

ہنگلہ کے کچھ ہندستانی لفظ |
 بھنڈار - بابرجی کھانہ - پیالہ -
 چھری چھت - دالان - دوات - کلم -
 پاجامہ - پوشاک - جیب - چوڑی - بازی گر - جوهری - مجبور
 (مزدور) - حلومی کار - بدیشی - بہارا گڑی - بندوک - کھبر - کاغذ -
 شرط - سارنگ - کارتوج - موٹا - میلا - گنت و دیا - حساب - لمبا -
 استاد - افسوس - پاپوش - پیرھن - جانور - جاگہر - چشمہ - حاضر -
 حضور حکیم - خرگوش - خیال - سوال - سردار - ضرور - طاق - الادا
 (علاحدہ) - درکار - نیلام - نرم - ہجم (ہضم) -

تلنگی کے کچھ ہندستانی لفظ |
 سوا - پاو - پیچیس - نوجوان -
 اصلی - تالا - نمونہ - اُلٹا - برابر -
 بس - برآمد - حاضر - حضور - امانت - سوال - قول - سداول -
 عوض (آمدنی) - محکمہ - دفتر - برباد - ویاپار (بیرپار) - کھجنا
 (خزانہ) - کھرا - کھوئی - کھوٹا - جھگڑا - منصب - خاطر - دکان -
 چھاتی - تیار - نگدو (نقد) - پھیڑا (پیڑا) - دھوان - بات چیت -
 چسچہ - پیشہ -

کل قومی لفظ

ہندستان کے آس پاس تین بڑی بڑی زبانوں کے بولنے والے آباد ہیں - ایرانی، عربی، اور مغربی - مغربی زبانوں میں ملائی، برمی، چینی، تبتی زبانیں ہیں - ہندستان کے لیے کل قومی (International) لفظ وہی ہوں گے، جو ایشیائی قوموں میں سب قومیں سمجھتی ہوں - لیکن افسوس یہ ہے کہ ہمارا بہت کچھ تجارتی یا حکومتی کام یورپ سے ہے - اسی لیے ایشیائی خاص کر مغربی زبانوں کے نئے لفظ ہمارے سامنے نہیں آتے، اور کل قومی نہیں بنتے -

یورپ اور امریکا کے ملکوں میں جو لوگ آتے جاتے ہیں، وہ ایک دوسرے کے بہت سے لفظ سمجھنے لگتے ہیں - بنیادی انگریزی والوں نے انہیں کل قومی مانا ہے - اُن میں سے بہت سے لفظ ہندستان میں بھی سمجھے جاتے ہیں - اُن کی فہرست نیچے دی جاتی ہے، اگر ضرورت ہو تو ہم انہیں بھی ہندستانی زبان میں ملا لیں :-

الکحل، المومنی، آٹوموبائل، بینک، بار، بیف، بیئر، کلنڈر، کیسٹ، چک، چاکلیٹ، اشوکولا، کورس، سگرت، کلب، کافی، کالونی، ڈانس، اینجیئر، کیس (گاز)، ہوٹل - این فلوانڈرا، لوا، مادام، نکل، اوپا، آرکسٹرا (ارکسترا) پارافین، پارک، پاس پورٹ، پینٹ، گراموفون، پھانوس، پولیس، پوسٹ، پروگرام، پروپاگنڈا،

دے قیو، دستوران - سر (سری جناب) ، اسپورت ، ٹیکسی ، ٹی
 ٹیلیگرام ، ٹیلیفون ، ٹیریس ، ٹھیٹر ، تساکو ، یونیورسٹی ، وکی
 زنک (جسٹا) - (کل گنتی پچاس) -

انہیں کے ساتھ ساتھ بارہ سائنسوں کے نام ہیں : الجبرا ،
 آرٹھیٹک ، بیالوجی ، کیمسٹری ، جغرافیا ، جیالوجی ، جیومٹری ،
 میتھس ، ٹکس ، فزکس ، فزیالوجی ، سامی کالوجی ، زوالوجی -
 ہندستانی زبان میں ، ان میں سے کئی کی ہندستانی بنالی
 گئی ہے - ان کے علاوہ بارہ لفظ اور ہیں جو ایک حد تک کل قومی
 مانے گئے ہیں : کالج ، قومنین ، ایم بیسی (سفارت خانہ) ،
 امپائر (سام راج) ، امپیریل ، کنگ ، میوزیم ، پریزیڈنٹ ، پرنس
 برنسس کوئن ، رائل -

پچاس کل قومی لفظ ایسے ہیں جو خاص خاص موقعوں
 پر کام میں لائے جاسکتے ہیں - اور انگریزی کی بنیادی کتابوں
 میں بھی کہیں نہیں پائے جاتے ہیں - پہلی چار بنیادی کتابیں
 جو ہم نے لکھی ہیں ان میں یہ لفظ بالکل استعمال نہیں کئے
 گئے - وہ یہ ہیں :-

امونیا ، اسبستاس ، بیلی ، کیفے ، شمیمین ، شوفر ، سرکس ،
 ستروں ، کاکٹیل ، کوناک ، ڈائی نامائٹ ، انساء کلورپڈیا ، گلیس دین ،
 ہامی نا ، ہلی جین ، ہسٹوریا ، اینفرنو ، جاز ، لکر ، مکارونی ،
 ملیریا ، مے نیا ، نکوٹین ، آلو ، اوپیم ، پیراڈائز ، پن گوئن ،

پلیٹی، نم، پوتاش، پیچاما، پرامد، کونین، دے قیم، دے فے دن، دم، دھومے، تزم، دم سلا، سارڈن، تاپی اوکا، ٹوسٹ، تار پیڈو، ونلا، وایولن، ویزا، وودکا، وولٹ، زبرا -

سائنس کے بنیادی لفظ

عام اور کل قومی لفظوں سے ہر طرح کا کام لیا جاسکتا ہے -
 ویدیو کی بات چیت، ڈراما، کہانی، تاریخ (قوموں کی کہانی)،
 بچوں اور بوڑھوں کی تعلیم، کھیل کود اور سوشل یا سماجی کاموں،
 تجارت اور سائنس کے بیانوں خاص سائنسوں کے لیے خاص
 کے لیے اوپر لکھے ہوئے لفظ بالکل کافی ہیں۔ لیکن کام اس طرح
 سو دو سو لفظوں کو بڑھانا ضروری ہوگا۔ بنیادی انگریزی میں یہ
 کیا گیا ہے کہ صرف سو لفظ بڑھائے ہیں۔ یہ عام سائنس کے لفظ
 ہیں، جو ہر سائنس میں کام میں لائے جاسکتے ہیں، جیسے: کاربن،
 سل (خانہ)، چارج، سرکٹ، کائل، ڈیسی مل، آکسیجن، سودا، سلفر،
 ویلو، وج (پتھر)، بیس، ت (خمیر)، زیرو (صفر)۔ ان میں سے
 بہت سے لفظوں کی ہندستانی بن سکتی ہے لیکن جو لوگ
 سائنس کی دن دنی رات چوگنی ترقی کو جانتے ہیں وہ کہتے
 ہیں کہ سائنس کے یورپین لفظوں کو جوں کا توں لے لینا چاہیے -
 ہندستانی نہ بنانا چاہیے - ورنہ ہم بہت پیچھے رہ جائیں گے - ہم
 اس خیال سے اتنا کرتے ہیں -

ان سو لفظوں کے علاوہ ہر خاص سائنس کے لیے پچاس پچاس لفظ اور بڑھا لیے جاتے ہیں۔ اس پر امریکا میں خاص طور پر کام ہو رہا ہے۔

بنیادی گرامر

ہندوستانی زبان کی گرامر (زبان کے قاعدے) ہندوستان والوں کے لیے بہت آسان ہے۔ ہندوستانی زبان اس طرح بنی ہے کہ دوسرے ملکوں کے لوگ تھوڑی سی محنت میں اسے سیکھ سکتے ہیں۔ یہ قاعدے ہم نے ایک کتاب میں الگ لکھ دیے ہیں۔ ان میں سے خاص خاص یہ ہیں :-

(۱) ہندوستانی میں کچھ نام اور صفتیں نر ہوتی ہیں اور کچھ ناری مادہ -

۲۰ اگر ایک واحد کو کئی (جمع) بنانا چاہیں تو اس کے بھی خاص قاعدے ہیں

(۳) ”کام“ (فعل) اور ناموں کی جگہ جو لفظ لائے جاتے ہیں ”(یعنی ضمیریں)“ اُن کا پورا ”پہیر“ یعنی ”گردان“ سیکھنا چاہیے

بنیادی متاورے

متاورے (پہیلے ہوئے معنی یا خاص معنی) دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو لفظوں کے ملانے سے بنتے ہیں اور اُن کے معنی

بھی سامنے ہوتے ہیں، بلکہ ان کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے، ہاتھ سے : ہمارے ہاتھ (ہمارے قبضے میں ہے) - ہمارے ہاتھ لگا (ہمیں ملا) - ہاتھ سے جاتا رہا (نقصان ہو گیا) - لیکن کچھ ایسے معکوس بھی ہیں جو ہندوستانی نہ جاننے والے کو سمجھانے پڑیں گے جیسے : ہاتھ پتھر کے نیچے دبنا، ہاتھ اٹھانا، ہاتھ چھوڑنا، ہاتھ رکھنا، ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہوئے بیٹھنا - ہاتھ صاف کرنا، ہاتھ ملنا، ہاتھوں ہاتھ لینا، ہاتھ کا سچا - ایسے معکوس کو عام کتابوں میں استعمال کر کے سکھایا جاتا ہے - اور اُن کو پڑھنے اور بولنے سے اُن کا مطلب دل میں جم جاتا ہے -

بنیادی ہندوستانی کے فائدے

لکھنا بہت ہے، لیکن جگہ کم ہے - اس لیے صرف تھوڑی سی باتوں پر یہ بیان ختم کیا جاتا ہے -

(۱) اگر ہم بنیادی ہندوستانی کو عام تعلیم کے لیے مان لیں تو ہمارے اسکول کے بچوں اور عام پڑھنے والوں کے دماغوں سے پانچ لاکھ لفظوں کا بوجھ ہٹ جائے گا۔ اور صرف بارہ تیرہ سو لفظوں کے اُلٹ پھیر سے پوری ہندوستانی زبان کا کام چل جائے گا - اور ہر ایک سائنس یا علم و فن کے لیے صرف ایک سو عام اور پچاس خاص لفظ بڑھانے پڑیں گے -

(۲) ہندوستان کے دور دور کے صوبے منجھ دیس کی زبان بہت آسانی سے سیکھ لیں گے - اور اُن کے لیے لپٹن یا اُن ہی کے

صوبے کا خط کام میں لایا جائے تو ہنگامی اُردو کا چھکرا بھی بے
معنی ہو جائے گا

(۳) ہندوستانی ایک کل قومی زبان ہے - اگر وہ بنیادی
ہندوستانی ۲۲ کو لیٹن خط میں لکھا جائے تو یہ زبان یورپ اور
امریکا میں بھی آسانی سے پھیل سکتی ہے -

۴ جو لوگ معمولی یا عام ہندوستانی سیکھنا چاہیں
گے اُن کے لیے بنیادی ہندوستانی سے زیادہ اچھا اور نئی طریقہ
نہیں ہو سکتا -